تبصرہ کتب

...رف ندیم : **محبتوں کے درمیان، چین کا ایک سفر**، اسلام آباد، عتیق پبلشنگ ھاؤس ، ۱۹۹۲ء، ۸۲ ص، قیمت ۱۲۰ روپیہ-

چین اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات تاریخی اور مثالی حیثیت رکھتے ھیں - پاک چین دوستی کو مضبوط بنانے کے لیے سفارتی محاذ کے ساتھ ساتھ ادبی سطح پر بھی کوششیں کی گئیں - اس سلسلے کی ایک کاوش اشرف ندیم کی نئی کتاب : **محبتوں کے درمیان، چین کا ایک سفر** بھی ہے جو بلاشبہ ایک ادیب کی طرف سے اپنے عظیم ھمسایہ اور عزیز دوست ملک چین کے لوگوں کے لئے محبت کا ایک انمول تحفہ ھے - مصنف اشرف ندیم اس سرکاری وفد کے رکن تھے جو پاکستان ایڈمنسٹریٹو اسٹاف کالج لاھور کے زیر تربیت افسر ان پر مشتمل تھا - اس وفد نے زرعی اصلاحات کے مطالعہ کے لئے ۲ تا ۲۰ نومبر ۱۹۹۱ء تک چین کا دورہ کیا-

آغاز میں " چین کے نئے افق" کے عنوان سے سید ضمیر جعفری نے کتاب اور مصنف کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے - اشرف ندیم نے اپنے مشاھدات اور تاثرات کو اس سفر نامے میں آٹھ عنوانات کے تحت رقم کیا ھے ، جن کا اجمالی جائزہ یوں ھے :

۱- اپنے رفقاء کا تعارف کرایا ھے جو انکے ھمسفر تھے-

۲- اسلام آباد سے بیجنگ تک پرواز کا منظر ، بیجنگ شہر اور دیوار چین کا تعارف ، بیجنگ کے ارد گرد مضافات میں واقع سرسبز وادی کی تصویر کشی، شہر میں سائیکلوں کے سیلاب کا منظر ، پہلی چینی ضیافت کا تذکرہ اور نیشنل پیپلز کانگریس کے نائب صدر جناب سیف الدین سے ملاقات کی روئیداد پر مصنف نے تفصیل سے روشنی ڈالی ھے-

۳- چین کے سب سے بڑے اور گنجان آباد صوبے سیچوآن کا تعارف کرایا

گیا ھے- اس کا دارالحکومت شینلو ھے ، جو انتظامی ، تعلیمی اور ثقافتی مرکز ھے - یہاں پانڈے جانور کا سب سے بڑا چڑیا گھر موجود ھے- پانڈا ریچھ کی نسل کا ایك جانور ھے جو چین میں خوش بختی کی علامت کے طور پر مشھور ھے- شینلو کے مضافات میں نئے ذمہ داری نظام کے تحت قائم ھونے والے زرعی فارم کا تعارف بھی کرایا گیا ھے-

٤- "چین میں ایک سجدہ" کے عنوان سے اشرف ندیم نے چین میں جمعہ کی نماز کا ذکر کیا ھے- چین میں اشاعت اسلام کے سلسلے میں آنحضورصلی اللہ علیہ وسلم کے مشھور صحابی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی سفارت، چین میں تعمیر کی گئی پھلی مسجد ، اسلامی اور چینی اخلاق میں مطابقت کے علاوہ مسلمانوں اور چین کی آزادی پر بھی روشنی ڈالی ھے-

۵- مصنف نے چین کے خوبصورت جزیرے حنان کا ذکر کیا ھے جھاں پانچ سرکاری افسروں کی یادگار ھے جنھیں عقل و دانش کے عمومی معیار سے تجاوز کرنے کے جرم میں ملک بدر کیا گیا تھا - یہ شھر سیاحت کا مرکز بھی ھے جھاں ھائیکوفوڈ فیکٹری میں ۳۵ ھزار کارکن کام کر رھے ھیں -

٦- جنوبی چین کے شھر کینٹن کی سیاسی ، اقتصادی اور ثقافتی اھمیت کا ذکر کیا گیا ھے جسکی تاریخ ایتھنز کی طرح ڈھائی ھزار سال پر انی ھے-

۷- اشرف ندیم کی رائے کے مطابق مغربی اقوام کی انفرادیت کے برعکس چینیوں کے اجتماعی طرز عمل نے انھیں منفرد بنا دیا ھے-

۸- زرعی انقلاب کے تحت ۱۹۷۸ ء کی زرعی اصلاحات اور ثمرات نے نئے نظام کو چین میں نہ صرف مستحکم بلکہ ملك گیر کر دیا ھے-

بہر حال اشرف ندیم کی تصنیف **محبتوں کے درمیان، چین کا ایک سفر** ایک نئی کاوش ھے جس نے نہ صرف چین کی سیاسی ،

معاشرتی اور تہذیبی تاریخ کو اجاگر کیا ھے بلکہ اس نے پاک چین دوستی کے رشتوں کو مزید مضبوط کیا ھے- ادبی اور تاریخی حلقوں میں اس کاوش کی بڑی پذیرائی ھوئی ھے ، جو ایک قابل تعریف اور خوش آئند پہلو ھے- کتاب کمپیوٹر کی کتابت کے ساتھ دبیز برآمدی کاغذ پر طبع ھوئی ھے اور رنگین تصاویر سے مزیّن ھے مگر قیمتاً گراں ھے- اگر کتاب کے آخر میں اشاریہ کا اضافہ کر دیا جاتا تو اسکی افادیت اور بڑھ جاتی-

آغا حسین ھمدانی